مطبوعات

TOWARDS UNDER-STANDING QURAN

انگریزی ترجمہ تفہیم القرآن (مع تشریحی نوٹس) از جناب ظفر اسحاق انصاری، جلد ۲ (سورۃ ۴ تا ۶) - ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن، پبلیکیشن یونٹ - یونٹ نمبر ۹ - دی اولڈ ڈنلپ فیکٹری، ۶۲، ایونگٹن ویلی روڈ (EVINGTON VALLEY ROAD) لائسسٹر LES 5LJ - انگلینڈ -

اعلیٰ ٹائپ، خوب صورت متوسط کاغذ، طباعت شاندار، دبیز سرورق آئینہ دار فن،
صفحات: ۳۵۹ - قیمت اللہ ہی جانے!

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نقشہ گرِ فکر و تحریکِ اسلامی کی اعلیٰ ترین علمی خدمت تفہیم القرآن کا ایک مکمل انگریزی ترجمہ از فدائے تحریک چوہدری محمد اکبر مرحوم و جناب انور کمال مارکیٹ میں موجود ہے۔ گو وہ سادہ و دل نشیں ترجمہ بڑی محنت سے کیا گیا ہے اور مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے مشورے اس میں شامل رہے ہیں۔ مگر مغرب کے انگریزی اہلِ زبان اور یہاں کے اعلیٰ انگریزی خواں طبقوں کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر جناب ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری نے (جو دینی اور جدید علوم سے اچھی طرح مستفید ہو چکے ہیں) اس نئے ترجمے کا آغاز کیا - نہایت مناسب سائز پر (صفحہ = ″۶ × ″۹½) دو جلدیں آچکی ہیں جو ۶ سیپاروں پر مشتمل ہیں۔ کتاب کا تعارف ہم جلد اوّل کے آنے پر کرا چکے ہیں - مترجم نے محنت و کاوش سے کام کیا ہے۔ آخر میں ایک ضمیمہ موضوعات ہے اور دوسرا اعلام و اماکن کا عام انڈکس -

اِس مرتبہ ہم ترجمہ کا تقابلی جائزہ لینے پر اکتفا کریں گے۔ تفہیم القرآن کے متذکرہ دونوں ترجموں کے اقتباسات۔ ایک ہی آیت (۶۵۔ سورہ نساء) کا ترجمہ:۔

۱۔ ازجناب چوہدری محمد اکبر و انور کمال:۔

Nay, O Muhammad, by your Lord, they can never become believers until they accept you as a Judge for the decisions of the disputes between them, and then surrender to your decision with entire submission without feeling the least resentment in their hearts.

۲۔ ازظفر اسحاق انصاری صاحب:۔

But no, by your Lord, they cannot become true believers until they seek your arbitration in all matters on which they disagree among themselves, and then find not the least vexation in their hearts over what you have decided, and accept it in willing submission.

علوم جدید کی اسلامی تشکیل از ڈاکٹر اسمٰعیل راجی فاروقی شہیدؒ۔ مترجم: پروفیسر سید محمد سلیم
ناشر: ادارہ تعلیمی تحقیق۔ تنظیم اساتذہ پاکستان۔ ۸۔ اے ریلدار پارک اچھرہ، لاہور
قیمت: ۲۵/- روپے۔

مغرب کی مادہ پرست اقوام نے جدید سائنسی علوم کی طاقت سے جو ترقی کی ہے اور نفسیاتی محاذ پر اذہان کو جس طرح مرعوب و متاثر کیا ہے، وہ بالکل عیاں حقیقت ہے۔

اس حقیقت نے مسلمانوں کے بہت ذہین اور مقتدر طبقوں کو بھی بہت الجھایا ہے اور یوں ملت کے سامنے یہ سوال آکھڑا ہوا ہے کہ اپنے دین کے اخلاقی، تمدنی اور سیاسی نظام کو برقرار رکھتے ہوئے جدید علوم سے کس طرح استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

اس کتاب کے فاضل مصنف نے اپنی اس بہت ہی قیمتی تصنیف میں اس مشکل ترین سوال کا قابلِ عمل حل تجویز کیا ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ ہمارے فاضل لوگوں کے علاوہ عوام اور نوجوانوں کو بھی کرنا چاہیے۔

ترجمے کی معیاریت کی ضمانت پروفیسر سید محمد سلیم صاحب کا اسمِ گرامی ہے۔ کتاب کمپیوٹری طباعت کی وجہ سے خوب صورت ہے، مگر غلطیاں رہ گئی ہیں۔ (سید نظر زیدی)

ہمدرد نونہال، خاص نمبر | صدر مجلس ادارت حکیم محمد سعید صاحب - مدیر اعلیٰ مسعود احمد برکاتی - بچوں کے لیے باتصویر ماہنامہ، سالنامہ (۱۹۸۹ء)، صفحات: ۲۰۰-
قیمت خاص نمبر ۱۲/- روپے - عام شمارہ: ۵/- روپے، سالانہ ۵۵/- روپے۔
پتہ: ہمدرد نونہال، ہمدرد ڈاک خانہ، ناظم آباد - کراچی ۷۴۶۰۰۔

محترم حکیم صاحب کی حکمت کے ساتھ جب ظرافت اور ان کی بزرگی کے ساتھ محبتِ اطفال شامل ہو جاتی ہے، نیز مسعود برکاتی صاحب کی برکت کام کرنے لگتی ہے تو ان سارے اجزا سے ایک نسخہ تیار ہو جاتا ہے — "ماہنامہ ہمدرد نونہال"۔ اور جب سالنامے کا چیلنج سامنے آتا ہے تو کتنے ہی لکھنے والے بوڑھوں (جو پہلے بچے ہی تھے) اور بچوں کا تعاون اس کے صفحات کو گلہائے رنگا رنگ سے مالا مال کر دیتا ہے۔ سوچنے کی قوتیں، تعجب کا رجحان، استفہامیہ تڑپ، آگے بڑھنے اور زندگی میں کچھ کر دکھانے کی تمنائیں، تفریح اور مزاح کے جذبات، علم کی تڑپ — نہ جانے کیا کیا قوتیں بچوں میں بیدار ہو جاتی ہیں۔ پرانی کہانیاں، نئے انکشافات، تازہ معلومات، ذہنی آزمائشیں، زبان کی تعلیم (آخر میں رسالے سے متعلق لغت کے صفحات) صحت و علاج کے نکات،

دین و اخلاق کی تعلیم سب کچھ ایسے شربتِ روح افزا میں گھول کر بچوں کے سامنے رکھا جاتا ہے کہ اگر بڑے دیکھ پائیں تو وہ بھی جام کے جام چڑھا جائیں۔ ہمارے ہاں بھی گھر کے سبھی لوگوں نے اسے پڑھا۔ حسبِ معمول!

افسوس ہے کہ میری علالت تبصرے میں مانع رہی۔ اور اب بھی میں تھوڑے سے وقت میں بہت سے کام کو نمٹانے پر مجبور ہوں۔ اس لیے خاص نمبر کی دلچسپ نگارشات کا تفصیلی تعارف نہیں کرا سکا۔

حکیم صاحب اور برکاتی صاحب اور ہمدرد نونہال کو پڑھنے والے آٹھ سالہ بچوں سے لے کر ساٹھ سالہ بچوں تک سب سے معذرت ——— اور درخواستِ دعا!

بچوں کی کتابوں کے مصنفین | ترتیب بہ اہتمام نیشنل بک کونسل آف پاکستان۔ ناشر: جناب ذوالفقار احمد صاحب تابش، دیباچہ نگار: جناب میرزا ادیب۔ خوبصورت ٹائیٹل۔ قیمت: ۱۸/- روپے۔

یہ ایک ڈائرکٹری ہے جس میں بچوں کے لیے نثر یا نظم میں لکھنے والے (کم یا زیادہ) مصنفین کے ناموں کو ابجدی ترتیب اور ان کے پتوں کے ساتھ درج کر کے ان کی کتابوں کے نام درج کیے گئے ہیں۔ مشکل ہی سے کوئی نام چھوٹا ہو گا۔

بک کونسل کئی مفید خدمات انجام دے چکی ہے، جن میں یہ تازہ اضافہ بہت قابلِ قدر ہے۔

عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کا لٹریچر | مختلف اصحاب کے پمفلٹ۔ ناشر: عالمی مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت۔ حضوری باغ روڈ، ملتان، پاکستان۔

مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت کی تحریری و تقریری خدمات کے علاوہ عملی کارگذاریوں اور قید و بند اور مباہلوں وغیرہ کی داستان اتنی طویل ہے کہ مجلس اور اکابر تعارف سے بالاتر ہیں۔ اس وقت

ہمارے سامنے حسب ذیل پمفلٹ ہیں:

۱۔ "مباہلہ کا چیلنج قبول ہے"۔ (از مکرم عبدالرحمٰن یعقوب باوا صاحب و مولانا اللہ وسایا صاحب و مولانا نذیر احمد خان بلوچ صاحب و مولانا منظور احمد الحسینی صاحب) یہ چاروں حضرات مرزا طاہر قادیانی سربراہ کی دعوتِ مباہلہ کے جواب میں لندن پہنچے۔ مگر طاہر صاحب فرار کر گئے۔ پھر ان حضرات نے یہ پمفلٹ لکھا۔ مفت (صرف ایک روپیہ کے ٹکٹ برائے ڈاک)۔

۲۔ "مرزا طاہر بیگ کے جواب میں" ۔ از مولانا محمد یوسف لدھیانوی۔ بلاقیمت صرف ڈاک کے لیے ایک روپیہ کی ٹکٹیں بھیجیں)۔

۳۔ "قادیانی عقاید پر ایک نظر۔ از مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری۔ بلاقیمت (صرف ایک روپیہ کی ٹکٹ بھیجیں)

۴۔ "قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ" ۔ از مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی۔ " " "

۵۔ "عشق خاتم النبیین" (مجموعۂ تحریرات) ——— " " "

۶۔ "آستین کے سانپ" بلاقیمت (ڈاک کے لیے ایک روپیہ کی ٹکٹیں بھیجیں)

۷۔ "قرآن مجید میں ردو بدل" " " " " " "

۸۔ "چہرۂ قادیانیت" " " " " " "

۹۔ "عاشقانِ مصطفےٰ" " " " " " "

قوم کے لوگ محض غیر شعوری جذبات ہی میں نہ رہیں، علماء کی تیار کردہ ان تحریروں کو پڑھیں اور پھیلائیں۔

قرطاس و قلم ایڈیٹر منور الاسلام (اصل مرشد: عبدالواحد نادر القلم۔ مقامِ اشاعت: ۴۰۔ لنک روڈ، ٹمپل روڈ لاہور۔ آرٹ پیپر پر چھپا ہوا، رسالے کا پہلا شمارہ۔ سرورق دیکھ کر آدمی کے چمنِ تخیل میں بہار آجائے۔ مضامین بھی ہر گوشے سے جمع کر کے شاندار گلدستہ بنا دیا گیا ہے۔ قیمت فی شمارہ ۲۰/- روپے۔

ستمبر ۱۹۸۹ء کے اولین شمارے میں ۲۰، ۲۵ نگارشات نظم و نثر جمع کر لینا اور

سپر خطاطی کے کمالات سے صفحات کی تزئین! ــ " ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند"۔
بعض صفحات پہ کتابت جلی، بعض پہ خفی۔ بعض جگہ الفاظ اُڑ گئے ہیں۔ علاوہ ازیں ایڈیٹری پہ خطاطی غالب ہے۔ رسالہ مرتب کرنا ایک خاص فن ہے اور خطاطی اس سے بھی بڑا۔
رسائل و اخبارات کی " وبائی " حد تک کثرت، کاغذ و طباعت کے ہر شعبے میں شدید گرانی۔ اشتہارات کا توڑا، لوگوں کے لیے بیک وقت دس دس چیزیں ماہانہ خریدنا مشکل۔ ایک والے بھی کم ہی ملتے ہیں۔ نتیجہ یہ کہ زیادہ تر پرچہ تحفہ میں دینا پڑتا ہے۔ اور پھر ایک دن طالبوں کو یہ جواب دینا پڑتا ہے کہ بابا معاف کرو! ــ یہ مسئلہ بھی غور طلب ہے کہ کون کس کو معاف کرے۔

بہرحال ہم دل، جان، دماغ اور آنکھوں سے اس ہدیۂ رنگا رنگ کو بصد شکریہ قبول کرتے ہیں۔ خدا کرے ہزار دو ہزار آدمی اسے خریدیں۔ زیادہ خریدیں گے تو خسارہ بڑھ جائے گا۔

ندا المرأۃ نگران عائشہ صفدر۔ مدیرہ اُمِّ زبیر (و دیگر اخوات)۔ بہ اہتمام شعبۂ نشر و اشاعت جماعتِ اسلامی (حلقۂ خواتین) کراچی۔ پتہ: ۹۸ - کے ایم سی ہاؤسنگ سوسائٹی بلاک ۸/۱ کراچی ۱۶ ۸ رسی۔ قیمت و چندہ نامعلوم۔

اس وقت اسلامی تحریک سے متعلق خواتین و طالبات کے متعدد رسالے نکل رہے ہیں۔ بہتر تو یہ تھا کہ ان میں دو کو خاص کر کے ساری مساعی ان پر مرتکز کر دی جائیں، کیونکہ رسالوں کی کثرتِ اشاعت نے بڑا سنگین مقابلہ پیدا کر دیا ہے۔

دراصل یہ شمارہ (اشاعت ۴ + ۵ + ۶) کارکردگی رپورٹ پر مشتمل ہے۔ علاوہ ازیں درسِ قرآن، درسِ حدیث، حالاتِ حاضرہ، بیاد سیدی، دخترِ اسلام، گھر ہونے تک جیسے مضامین جاذبِ توجہ ہیں۔ مجھے خواتین اور طالبات کی ان مساعی سے بڑی مسرت ہوتی ہے کہ خدا کا کتنا کرم ہے کہ مغرب کی "خاتون بگاڑ" تحریک کی آلۂ کار بننے والی خواتین کے مقابلے پہ اللہ کی بندیوں کا محاذ مضبوط تر ہو رہا ہے۔

ماہنامہ درویش | مدیر: ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی - (بیاد خواجہ حسن نظامی دہلوی رح)

فی پرچہ آٹھ روپے - سالانہ چندہ ۸۰/- روپے - پتہ: بینجر "ماہنامہ درویش" ۴۵ عبدالکریم روڈ لاہور ۶

خواجہ عابد نظامی صاحب بڑے وضع دار، نیک دل، محب صوفیا اور نعت گو ہیں - اسی لیے وہ درویشی میں خواجگی کرتے ہیں - ورنہ وہ اگر بادشاہی یا لادین جمہوریت کی وزارت عظمیٰ پر دست حق طلبی رکھ دیں تو کسے مجال مزاحمت - وہ "شانِ ضیائی" بھی رکھتے ہیں (ماہنامہ ضیاء اور ضیاء - القرآن سند ہیں) اور مقام بے نظیری بھی - نواب مشتاق احمد صاحب سے لے کر ملا واحدی (مرحوم) اور دایم اسلم (مرحوم) اور حفیظ تائب جیسے حضرات کی بلند نگارشات کے قالینوں میں انہوں نے میرا ایک بلیشیے کا ٹکڑا بھی گانٹھ دیا ہے - مگر نہ کوئی چارہ ہے، نہ مجال شکوہ - ابھی کیا معلوم کہ وہ ہر مہینے ہمارے ساتھ جمہوری حکومت کی طرح کیا کیا کریں گے؟

منہاج القرآن | سرپرست: مولانا طاہر القادری - مدیر اعزازی: جاوید القادری -

قیمت فی شمارہ ۵/- روپے - زر سالانہ ۵۰/- روپے -

یہ ایک دینی رسالہ ہے - مضامین میں تنوع ہے - اس کا رنگ خاص ہے -

---

فکر و نظر | مدیر ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری و دیگر اکابر - سہ ماہی (از محمود احمد غازی)

رسالہ، کاغذ، طباعت، ٹائیٹل، مندرجات سبھی بہت خوب - جلد ۲۶، شمارہ ۴ میں خصوصاً پہلا مضمون "قواعد کلیہ اور ان کا آغاز و ارتقاء" (از محمود احمد غازی) اصول فقہ کے متعلق بڑا پیارا مضمون ہے - بڑی علمی باتوں کو اتنا عام فہم بنا کر پیش کیا گیا ہے کہ ہم جیسے غیر فقیہ بھی بہت کچھ پا لیتے ہیں، چنانچہ بہت پڑھا - بقیہ تمام مضامین بھی علمی و تحقیقی اور قابل قدر ہیں -

قیمت فی شمارہ دس روپے - ناشر: ادارہ تحقیقات اسلامی، الجامعۃ الاسلامیہ العالمیہ، اسلام آباد -

---

متاعِ کارواں | سرپرست : محمد حسین ہنجرا ۔ مدیرِ اعلیٰ : قاضی قادر بخش قریشی ۔ شعبہ گورنمنٹ ایلی منٹری (ٹیچرز ٹریننگ) کالج کی طرف سے خانپور ضلع رحیم یار خاں کی طرف سے شائع شدہ یہ علمی، تعلیمی، معلوماتی اور ادبی و شعری مجموعہ قابلِ قدر ہے ۔ اس کو کالجوں اور مدارس کی لائبریریوں میں جگہ ملنی چاہیے ۔

انصاف | زیرِ سرپرستی ڈاکٹر محمد یونس ۔ بہ اہتمام : روہنگیا سالیڈیریٹی آرگنائزیشن اراکان برما ۔ قیمت فی شمارہ برائے پاک و ہند ۶ روپے ۔ زیادہ تفصیل کے بغیر مجھے یہ کہنا ہے کہ اراکان برما کے مسلمان اس وقت انتہائی ظلم و اذیت سے گذر رہے ہیں اور ہماری حکومت اور جماعتیں اور لیڈر اور عوام سب بے حس اور خاموش ہیں ۔ کاش کہ انصاف کا یہ پیغام آپ سن سکیں ۔

محمد اکرام قریشی کے تبلیغی پمفلٹ | ۱ ۔ ووٹ ، ووٹر اور امیدوار کی شرعی حیثیت ۔ ۲ ۔ یتیم کا مال بلائے جان ۔ ۳ ۔ سیرت و شہادتِ حسینؓ ۔ ۴ ۔ زکوٰۃ کے احکام ۔ شائع کردہ : احیائے دین لائبریری سیالکوٹ ۔ مفت تقسیم ۔

جناب عبدالغنی میمن کا لٹریچر | عبدالغنی میمن ، سابق ایڈیٹر و پبلشر گجراتی ڈائجسٹ ، کراچی ۔ ان کا دلچسپ اور پریشان کن لٹریچر مسلسل آتا رہتا ہے ۔ اِس وقت : ۱ ۔ "سندھ کیسے غرق ہوگا" (خدا نہ کرے) ۲ ۔ دجال اور یاجوج ماجوج کی جنگ ۔ اور ۳ "عربوں پہ زوال" ۴ ۔ "دجال مردود کو پہچانیے" نامی چار پمفلٹ سامنے ہیں ۔ مؤلف کو احادیث اور سائنسی ایجادات اور عالمی خبروں کے آپس میں ڈانڈے ملا کر ایک نقشہ بنانے کا ہنر آتا ہے کہ کم ہی لوگ ہوں گے جو ایمان نہ لے آئیں ۔ ستم یہ کہ عبدالغنی صاحب حضورؐ کی ساری پیشگوئیوں کے استعارات کا مفہوم نص کی طرح متعین کر کے ۲۰۰۰ء عیسوی سے پہلے دجال اور یاجوج کی تباہی کا ڈرامہ دکھاتے ہیں ۔ بلکہ اُمت ہی کو ختم کر رہے ہیں جس طرح عالمگیر

ایٹمی تباہی کا وہ بیان کرتے ہیں۔ معلوم نہیں ۹۰ کروڑ مسلمانوں میں سے وہ ۳۰ کروڑ مسلمانوں کو کیسے بچا نکالتے ہیں۔ نبوت کی پیش گوئیوں کی ایسی یقینی عقدہ کشائی کسی کے بس میں نہیں۔

البتہ ایک بات درست ہے۔ وہ یہ کہ روس اور امریکہ اور اسرائیل اور بھارت اور سارے یوروپ کا جو گٹھ جوڑ آئندہ کے لیے مسلمانوں (خصوصاً بنیاد پرستوں) کے لیے بن رہا ہے وہ خبروں سے واضح ہے۔ ہماری حکومتیں یا جماعتیں اور قیادتیں اسے سمجھیں یا نہ سمجھیں۔

بہرحال عبدالغنی صاحب پیشگوئیوں کی عقدہ کشائی سے زیادہ بنیادی دعوتِ حق اور دعوتِ تجدید ایمان اور دعوتِ اصلاح کا کام اگر شروع کر دیں تو وہ زیادہ بہتر ہوگا۔

کشمیر (انگریزی) از جناب ایم شفیع خاں۔ بہ تعاون انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد۔ شائع کردہ: کشمیر سنٹر۔ کمرہ نمبر ۱۱ ۔ ۳ منزل۔ راجہ چیمبرز، عابد مارکیٹ شاہراہ فاطمہ جناح، لاہور۔ قیمت: دس روپے۔

یوں تو کشمیر کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ اسلام کی آمد کے بعد عہدِ مغلیہ، افغانوں کا عہد، سکھوں کا عہد، ڈوگرہ عہد۔ پھر ۱۹۴۷ء میں آزادی ہند سے اب تک کا دور شامل ہے۔ بھارت نے مسلمانوں کی بھاری اکثریت کا علاقہ جموں و کشمیر تقسیمِ ملک کے اصول کے خلاف جبراً اپنے قبضے میں لے لیا۔ اقوامِ متحدہ میں معاملہ گیا تو استصوابِ رائے کرانے کا فیصلہ ہوا۔

مگر بھارت کی حکومت یہی رٹ لگا رہی ہے کہ "کشمیر میں ریفرنڈم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا" قائداعظمؒ نے بھی فرمایا تھا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔ کوئی قوم شہ رگ دشمن کے ہاتھ میں دے کر آزادی کا دم نہیں لے سکتی۔ ۴۲ سال سے یہ مسئلہ معلق ہے۔

اس کتاب کے آخر میں جناب شفیع خاں صاحب نے قابلِ عمل حل پیش کیا ہے اور دلائل سے کشمیری مسلمانوں کی تاریخی جدوجہد اور مظلومیت کی داستان لکھ کر معاملہ طے کرنے کا واحد راستہ نکالا ہے۔ یہ مختصر کتاب اس قابل ہے کہ اس کو ہر سطح پہ پیش کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اس میں جملہ متنازع نکات پر بحث کی گئی ہے۔